بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

نظرات

سال گزشتہ کی طرح امسال بھی ربیع الاوّل میں بہ تقریب عید میلاد النبی فکر و نظر کا خصوصی شمارہ پیش کیا جا رہا ہے۔ شہنشاہِ کونینؐ کی بارگاہ میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کے علاوہ یہ اشاعت خیر کا ایک ایسا کام ہے جس کے فیوض و برکات صدقہ جاریہ کی طرح پائدار اور دیرپا ثابت ہوں گے۔ (انشاءاللہ)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروکاروں کو ہدایت فرمائی ہے کہ بلغوا عنی ولو آیۃ۔ میری طرف سے پہنچانے کا کام جاری رکھو خواہ ایک آیت ہی ہو۔ تبلیغ کا مفہوم بہت وسیع ہے اور اس کی صورتیں نوع بہ نوع ہیں۔ آنحضورؐ کی سیرت و سوانح کی نشر و اشاعت بھی تبلیغ کا ایک حصہ ہے۔ فکر و نظر بہ معنی عام اس فرض کو پورا کرنے کے لئے ابتدا ہی سے کوشاں ہے۔ اس کا ہر شمارہ انہی مقاصد کی تکمیل کے لئے وقف ہوتا ہے۔ لیکن موقع کی مناسبت سے یہ خصوصی پیش کش بھی اپنا ایک وقت اور مقام رکھتی ہے۔ ادارہ فکر و نظر اس سعادت پر بجا طور پر ناز کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین!

نبی کریمؐ کی سیرت کا کوئی ایسا مرقّع تیار کرنا جو آپ کی شخصیت کی طرح کامل و اکمل ہو مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اس ضمن میں انسانی عزم و ہمت کے لئے اعترافِ عجز کے سوا چارہ نہیں ہمارے وسائل محدود، ہماری قوتیں کمزور، ہماری صلاحیتیں ناقص اور آپؐ کی سیرت جامعیت و کمال میں عبدیت کا نقطۂ عروج۔ آپؐ کی سیرت سے موجودہ دور میں بہت کچھ استفادہ کرنا باقی ہے۔ اس کے بہت سے پہلو ابھی تک دنیا کی نگاہوں سے اوجھل ہیں اور ان کے منصۂ شہود پہ آنے کے لئے شاید وقت درکار ہو۔ آپؐ نے اپنے پیغمبرانہ ارشادات کو "جوامع الکلم" سے تعبیر فرمایا ہے۔ "جوامع الکلم" علم و حکمت کی ایسی بنیادی اور اصولی باتوں کو کہتے ہیں جن میں تطبیق و اطلاق کے اعتبار سے اتنی وسعت اور گنجائش ہو کہ اصول سے انحراف کے بغیر وہ ہر زمین اور ہر زمان کو اپنے اندر سمیٹ لیں۔ یعنی ان سے ہر دور اور ہر خطے کے لوگ یکساں رہنمائی حاصل کر سکیں۔ بالکل یہی حال آپؐ کی سیرت

© rasailojaraid.com